© rasailojaraid.com

تبصرہ

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

معارف الفرقان فی تفسیر القرآن: مترجم: مولانا صوفی عبدالحمید صاحب سواتیؒ مفسر: مولانا عبدالقیوم قاسمی، ناشر: اسلامی کتب خانہ کراچی، صفحات، جزء اول: ۴۷۷، جزء دوم: ۵۰۲، جہازی سائز، قیمت: درج نہیں۔

بلاشبہ قرآن کریم وہ واحد کتاب ہے، جس کی کسی بھی آسمانی وغیر آسمانی کتاب کے مقابلے میں سب سے زیادہ خدمت کی گئی ہے، امام انور شاہ کشمیریؒ کے بقول قرآن کریم پر لکھی گئی کتب کی تعداد دو لاکھ تک پہنچ چکی ہے، مگر اب تک کسی بھی تفسیر کے متعلق یہ دعویٰ نہیں کیا جاسکتا کہ اس نے قرآن کریم کا حق ادا کر دیا ہے، چنانچہ امام کشمیریؒ ہی کا قول ہے کہ ''فتح الباری'' نے تو تشریح حدیث کا قرض امت سے ساقط کر دیا، مگر تفسیر قرآن کا قرض اب بھی باقی ہے، اگر تفسیر عزیزی پایۂ تکمیل کو پہنچتی تو یہ قرض بھی ساقط ہو جاتا۔''

مگر اس سب کے باوصف قرآن کریم کے ترجمے وتفسیر اور دیگر بے شمار گوشوں پر عربی، اردو اور دیگر مقامی و عالمی زبانوں میں قرون اولی سے لے کر اب تک علماء کرام نے بیش بہا اور قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب ''معارف الفرقان'' بھی اسی سلسلے کی ایک بہترین کڑی ہے، جو مولانا عبدالقیوم قاسمی صاحب کی کاوش ہے، جو سورہ فاتحہ تا سورہ توبہ کے اردو زبان میں ترجمہ وتفسیر پر مشتمل ہے۔

بقول مؤلف تفسیر کی خصوصیات یہ ہیں:

۱- ترجمہ حضرت مولانا صوفی عبدالحمید صاحب سواتیؒ،

۲- شروع میں بصیرت افروز مقدمہ، جس میں کئی امور کا التزام کیا گیا ہے، مثلاً: اسباب نزول قرآن، تشریح طریق اصلاح عقائد باطلہ واعمال فاسدہ، بنیادی اصول قرآن، امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے اصول خمسہ کی تشریح، تفسیر کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت اور طبقات مفسرین وغیرہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳- نام اور کوائف جس میں سورت کا نام اور مکی و مدنی ہونے کا بیان، ترتیب تلاوت سورت، ترتیب نزول، رکوع، آیات وکلمات اور حروف کی تعداد وغیرہ کا ذکر ہے۔

۴- وجہ تسمیہ سورت، ربط آیات، موضوع سورت، خلاصہ سورت، خلاصہ رکوع، فضائل سورت، خصوصیات سورت۔

۵- امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے اصول خمسہ کے طرز پر آیات کریمہ کی تفسیر۔

۶- شانِ نزول، آیات کریمہ کی تفسیر میں مختلف اقوال اور ترجیح راجح۔

۷- مسلک اہلسنت والجماعت کی ترجمانی۔

۸- نظریات باطلہ کا علمی رد۔

۹- احکام شرعیہ کی مختصر عام فہم انداز میں وضاحت۔

۱۰- ہر آیت کا تفہیم آیت کے لئے عنوان، جس کو خلاصہ رکوع سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس عنوان کا یہ مقصد نہیں کہ قرآن کریم صرف گزشتہ اقوام کے لئے حامل نظریات کی تردید کرتا ہے، بل کہ قیامت تک جتنے باطل نظریات کے حامل لوگ آئیں گے، ان سب کی تردید قرآن کریم میں اجمالاً وتفصیلاً موجود ہے، اور قرآن کریم قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ یہ عنوانات محض آیت کو سمجھانے کے لئے قائم کئے ہیں، کوئی حرف آخر نہیں ہیں اور جس مقام پر آیت کی تفسیر واضح تھی وہاں صرف عنوان قائم کیا گیا ہے، تفسیر نہیں لکھی گئی۔

آیات کریمہ کے ترجمہ وتفسیر میں ان کا اسلوب یہ ہے کہ سب سے پہلے وہ مکمل رکوع ذکر کر کے آیات کریمہ کا ترجمہ ذکر کرتے ہیں، اس کے بعد ماقبل سے آیات کریمہ کا ربط اور امام لاہوریؒ کے طرز پر اس رکوع کا خلاصہ ذکر کرتے ہیں، پھر امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے اصول خمسہ کے طرز پر معنی خیز عنوانات لگا کر مشکل آیات کریمہ کی تفسیر ذکر کرتے ہیں، اگر کسی آیت یا سورت کے نزول کا کوئی خاص سبب ہو تو اسے بھی ذکر کرتے ہیں، آیات یا کسی لفظ کی تفسیر میں اگر مفسرین کا اختلاف ہو تو اسے ذکر کر کے قول راجح کی تعیین بھی کرتے ہیں۔ آیات کریمہ کی تفسیر کے ذیل میں بعض مفید علمی باتیں بھی مستقل عنوان لگا کر بیان کرتے ہیں۔ نیز جن آیات کریمہ سے اہل باطل استدلال کرتے ہیں، ان کی ٹھوس علمی تردید کر کے اہلسنت والجماعت کا مسلک حق بیان کرتے ہیں، اور آیات الاحکام کی مناسب انداز میں فقیہانہ طرز پر تفسیر کرتے ہیں۔

کسی بھی سورت کی تفسیر سے پہلے اس سورت کا نام وکوائف، وجہ تسمیہ، ماقبل کے ساتھ اس کا ربط، سورت کا موضوع، اس کا اجمالی وتفصیلی خلاصہ اور اس کی خصوصیات وفضیلت بیان کرتے ہیں۔ ان سب امور کے بیان میں وہ علمی دیانت وامانت کا حق ادا کرتے ہوئے حوالہ جات کا بھرپور اہتمام کرتے ہیں۔ غرض فہم قرآن کریم کے لئے یہ

© rasailojaraid.com